(200)

میری شکایت

خیالات پریشان

حسینان جہاں رکھتے ہیں شاید درد کا شیوہ
جگر دیتا ہے جو، لیں اسی کا دل جلاتے ہیں

اف! میں بھی کتنا نادان ہوں۔ میری سمجھ میں اب تک یہ نہیں آیا کہ میں نے اسکو دیکھا کیوں؟ اور پھر میرے نامراد دل نے اسے اپنی نامرادیوں کا مرکز کیوں بنایا؟ مجھے معلوم ہے کہ اسمیں رحم نہیں اور اسکو میرے ستانے میں لطف آتا ہے۔

... کی نگاہیں دیوانہ وار جادو کی طرف اٹھا کرتی ہیں۔ اسکے خیال میں میری نگاہوں کی آوارگی کو میرے دل کی کیفیات سے ایک خاص نسبت ہے ... وہ ... صورت ... کیا ہوں اب تک میرے لئے فردوس گوش بنے ہوئے ہیں۔ ہاں اس نے کہا تھا۔ وہ تو ہر ایک کو دیکھا کرتا ہے۔ واللہ کتنا پیارا اور حسین ... کتنی اسمیں لطافت موجود ہے۔ مگر نہیں اس نے مجھے بیوقوف سمجھ لیا ہے۔ اسلئے کہ وہ اب تک ان گلشن کی طرح اندازِ ندیمی ظلم کرنے والے درندوں سے ... جانے ہو دیدار یار کی متلاشی نگاہوں پر اپنے مرکز سے ناکام لوٹنے پر کیا قیامت آجاتی ہے؟ اسکو شاید یہ معلوم نہیں کر نگاہیں ...

ہاں! دیدار یار کی پیاسی نگاہیں!! جب ... نہیں پاتیں۔ تو اُدھر اُدھر ... یار کی امید میں منتشر ہو جاتی ہیں۔ — یہ ہے وہ راز جسنے اسکو مجھ سے بدظن کر رکھا ہے۔ کاش اسکے پہلو میں بھی دل ہوتا — جس میں محبت کا دنیا سے محو کرنے والا درد ہوتا ہے۔ اور جسکی انتہائی تاریکیوں میں الفت کے پاک جذبات نورانی کرنیں ڈالا کرتے ہیں۔ اور ... دنیائے وسیع کائنات میں سوائے جلوۂ یار کے اور کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ تب اسکو یقین آتا کہ کسی کو چاہنے والی نگاہیں اگر کسی طرف اٹھتی ہیں تو صرف جلوۂ یار کی تلاش میں ——— ہے مجھکو نامرادِ دل دینے والے! میں اسکو کیسے بتاؤں ... سوائے ... حسین سے حسین صورتیں بھی ... محبت نہیں رکھتیں۔

خدایا جذبۂ دل کی مگر تاثیر الٹی ہے
کہ جتنا کھینچتا ہوں اور کھنچا جائے ہے مجھ سے

"ایک ... "

عزیز صاحب مگسی

دا پر سر دی نہ معلوم چہ د وطن د لوری تاج دی
معلوم نہیں کہ تیرے سر پر وطن کی کا تاج ہے یا اور ہے
دا ننګ د ... د رسول د سوری تاج دی
لیکن مجھے معلوم ہوتا ہے کہ ... کا تاج ہے۔
د نجات د دے وطن سودا دي سر کښې شپه و ورځ
رات دن تیرے سر میں نجات وطن کا سودا ہے۔
ګویا دا دي تن سیاه غوندي تو سر پوري تاج دی
گویا یہی ... تیرے ... تاج بھی سیاہ ہے
(تاریخ بلوچستانی)

اے بلوچ

(از ... بلوچستانی)

کجا شد شان تو آن شوکت تو
کجا آن احترام و عزت تو
ازل سربا ختی از ... جگر
کنون خود داری کو آن ہمت تو
کجا شد آن سخاوت ہائی تو گو
کجا شد دولت و آن ثروت تو
خون خویش ... دردی تو این ملک
کجا شد آن جرات و آن رحمت تو
... از ... این ... آمد
... رحمت تو

خیالات ... حصہ اول و دوم

... انگریزی ... کا بہترین اردو ترجمہ اور بیسویں صدی کی عظیم ... کے اولوالعزم ... کی سوانح حیات۔ ... تعلیمات کا مجموعہ ہے۔ قیمت فی جلد ...

ملنے کا پتہ
محمد نعمت خان جمالی ... سے منگوایئے

بلوچستان کے قائدین کے فوٹو دیکھ کر

خان صاحب اچکزئی

د مړي غوندي تندي شغلې پر استقلال دي
تیرے ... کی طرح پیشانی سے استقلال کی شعاعیں اٹھ رہی ہیں
تر مسام خولې پر ځائے د درد وطن کوي څوي
تیرے جسم کے مسام سے بجائے پسینے کے درد وطن قطرہ قطرہ ہو کر ٹپک رہا ہے
کم خر که دي پریشاني نبات پرے ختام خال دی
اگر اس پر پریشانی سی جھلک رہی ہے تو وہاں ثبات کے خط و خال بھی زیب دے رہے ہیں
را بېنېږي وار پېدا ګوریان پر استقلال د دي
اور ادھر ... استقلال کیلئے تیار عاجز ہے۔

میر صاحب کرد

د مړي غوندي له قهره د روخي تناسيه شو لے
... کی طرح ... سیاہ ہو گئے ہیں
حرارت د محبت دي د وطن په هسے ... دي
تیرے وطن کی محبت کی حرارت اتنا بڑھ گئی ہے۔
د مظلوم ته د وطن لاس ... پناه شو لے
اور ادھر وطن کے مظلوموں کے واسطے تو دست ... پناہ ہو گیا ہے۔
سترګې سرې ... بلکہ د دارہ آتش ... شو لے
... آتشکدہ ہو گئی ہیں۔

ملخوذات

بطلِ حریت

خان عبد الصمد خان اچکزئی اور رفیقِ محترم میر عبد العزیز کرد

ہندوستان کی سیاسیات میں شاید یہ پہلا موقعہ ہے۔ کہ بلوچستان کے یہ دو اصحاب ایک ایسے جرم میں گرفتار کئے جائیں۔ جس کو اس موجودہ ترقی کے دور میں ہی جرم کہا جاتا ہے۔ لیکن کراچی میں مقدمہ نہیں چلایا گیا۔ اور زیادہ حیرانی کی بات یہ ہے۔ کہ بطلِ حریت عبد الصمد خان اچکزئی اور میر عبد العزیز کرد نے ایسے مضامین پر تقاریر کی تھیں اور ایسے مطالبات کئے تھے۔ جو تمام ہندوستان کا متفقہ اور مسلمہ مطالبہ ہے۔ اور ہندوستان کی تمام قومیں ہندو۔ مسلمان۔ سکھ۔ عیسائی۔ پارسی اور تمام جماعتیں کانگرسی اور غیر کانگرسی اس بات پر متفق ہیں۔ کہ بلوچستان کو ہندوستان کے دوسرے صوبوں کے برابر اصلاحات دی جائیں۔ مسٹر جناح چودہ مشہور اور متفقہ مطالبات میں سے ایک یہ بھی ہے۔ کہ بلوچستان کو مکمل اصلاحات دی جائیں۔ شاید ہندوستان وہ حیوان ناطق اور مجموعۂ الہوس انسان ہوگا۔ جسکو بلوچستانیوں کے اصلاحات کے مطالبے سے دلچسپی اور ہمدردی نہ ہوگی۔ یہ وہ باتیں ہیں۔ جن پر سرسری نظریں ڈالتے ہی ہم تعجب میں آجاتے ہیں۔ اس لئے کہ جو جرم ان محترم رفقائے نے کیا ہے اس کے کرنے والے ہندوستان کے تمام ذمہ دار لیڈر ہیں۔ پھر کیوں سرزمین بلوچستان پر ہی مقدمات چلاکر بلوچستان کے ان معزز رہنماؤں کے ساتھ محبوس زندان کر دئے جائیں۔ ہمیں یہ دیکھکر خوشی ہوئی ہے۔ کہ سندھ کے محترم لیڈروں مسٹر جمشید نسروانجی مہتہ۔ سیٹھ عبد اللہ ہارون۔ شیخ عبد المجید اور مسٹر [illegible] نے خان عبد الصمد خان اچکزئی اور میر عبد العزیز کرد کی رہائی کے متعلق بلوچستان کے [illegible] حاکم کو لکھا ہے۔ اور وہ ان کی رہائی اور بلوچستان کے موجودہ حالات کی نسبت وہاں گفتگو کرنے کے لئے ایک وفد لے جانے والے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ ان کی یہ تحریک کامیاب ہوگی۔ اور اگر ایسا نہ ہوا۔ تو سندھ میں ان دونوں قیدیوں کی آزادی کا دن منایا جائے۔ اسی موقع پر ہم [illegible] انجمن بلوچستان سندھ اور بلوچستان اینڈ آل انڈیا بلوچ کانفرنس کے ذمہ دار اصحاب سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ بزرگو! آخر تم کس مرض کی دوا ہو؟ ہماری سمجھ میں نہیں آتا مگر ہمارے بلوچ بھائیوں میں اتنی ہمت بھی نہیں رہی۔ کہ ان دو نوجوانان وطن قیدیوں کی نسبت ایک قرار داد ہی اپنی کانفرنس میں پاس کرا لینے کی جرأت نہیں کرتے۔ اسلئے ہم اپنے بلوچ بھائیوں سے عرض کرینگے۔ کہ وہ بیدار ہوکر حکومت سے ایسی اصلاحات کا مطالبہ کریں۔ جو ہندوستان کے دوسرے صوبوں کو ملے ہوئے ہیں۔ جس صورت میں صوبہ سرحد تک کو اصلاحات دی گئی ہیں تو کوئی وجہ نظر آتی۔ کہ بلوچستان کو محروم رکھا جائے۔ اور وہاں کے محب وطن فرزندوں کے جذبات کو دبایا جائے۔ بلوچستان کے حصولِ اصلاحات کے لئے نہ صرف وہاں کے ہی باشندے بے تاب ہیں۔ بلکہ تمام ہندوستان کا بھی متفقہ مطالبہ ہے۔ کہ بلوچستان کو اصلاحات دی جائیں۔

(اخبار ینگ بلوچ نوابشاہ۔ سندھ)

نوجوان افغان سے خطاب

اے کہ تیرا منتظر ہے جنگ کا میدان اُٹھ ۔۔۔ باندھ کر تیغ و کفن اے نوجوان افغان اُٹھ
زادِ رہ تجھ بے سامان ہو سکتا نہیں ۔۔۔ اے کہ ہے سب سے بڑا سامان ترا قرآن اُٹھ
جس نے دی آتے ہی آزادی کی انسان کو نوید ۔۔۔ تو اسی اسلام کی ہے اولین برہان اُٹھ
غلغلہ تکبیر کا افلاک کے گنبد میں ڈال ۔۔۔ اپنی سرحد سے اُٹھ اور بن کر خدا کی شان اُٹھ
تو نے دی ہے بارہا باطل کی فوجوں کو شکست ۔۔۔ امرِ حق کا آج پھر کرتا ہوا اعلان اُٹھ
سرنگوں ہونے نہ پائے دینِ قیم کا علم ۔۔۔ اس کی عزت پر تجھے کرنی ہے جان قربان اُٹھ
حکم فاسجد واقترب کا ساری دنیا کو سنا ۔۔۔ ہاتھ میں لے کر یہ فرمانِ قضا جریان اُٹھ
غرق ہونے سے نہ بچنے پائے بیڑا کفر کا ۔۔۔ تجھ کو اٹھنا ہے تو ہو کر نوح کا طوفان اُٹھ
گھر [illegible] کا جو تھا آباد وہ ویراں ہو چلا
بے خبر سوتا رہے گا کب تک او دربان اُٹھ

(ظفر علی خان)

"بلوچستان جدید"

درد وطن ہر غیور فرزند
سے مذہب، ملک، قوم اور اخلاق
کے مقدس ناموس پر اپنا [illegible] اشاعت
کے لئے درخواست کرتا ہے

منیجر

Yousaf Aziz Magsi Chair

بلوچستان کی تازہ خبریں

علاقہ مری میں بارشیں

کاہان - علاقہ مری میں خشک سالی کے آثار نمایاں تھے - حالات خشک ہو جانے لگی تھی - بھیڑ بکریوں - اور گائے بھینسوں کے لئے گھاس تنگ ہو رہی تھی - لیکن خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے - کہ علاقہ میں ... سے بارشیں شروع ہو گئی ہیں - کمریوں کو خشک سالی کی مصیبتوں سے ایک قسم کی نجات مل گئی ہے - بارشیں کم و بیش علاقہ کے ہر حصے میں ہوئی ہیں - اور ہو رہی ہیں - شکابہ کی زمینات کافی آباد ہو چکی ہیں - چراگاہیں ایک سرے سے دوسرے تک گھاس اور سبزے سے ڈھک گئی ہیں - ... فصلوں میں جان آ گئی ہے - بھیڑ بکریوں اور مویشیوں کے لئے گھاس ... ہو گئی ہے - گروہ مینوں تک ... ہیں سکینگے -

(نامہ نگار)

سریاست کے درخت کی قیمت اپنی جیب میں

مستونگ - یہاں آجکل یہ خبر بڑے زور شور سے گشت لگا رہی ہے - کہ مسٹر ... ہیڈ ماسٹر مستونگ نے ایک سرکاری درخت کٹوا دیا ہے جو سکول کے میدان میں تھا - اور اسکی قیمت اپنی جیب میں ڈال لی ہے - درخت جاسٹ کٹوا دیا گیا ہے - مگر یہ اب تک مصدقہ طور پر معلوم نہیں ہو سکا - کہ آیا انہوں نے درخت کی قیمت اپنی جیب میں ڈال لی ہے - یا ریاست کے خزانے میں داخل کرا دی ہے -

(نامہ نگار)

جرگہ قلات کے ایک ممبر کی رشوت کا میزان

مستونگ - مقامی جرگہ قریب قریب ختم ہو رہا ہے - گرد و نواح کے سردار سب کے سب قلات جرگہ کے ممبر ہیں - یہاں موجود ہیں - جن ... رشوت کے ذریعے اس قدر پیسہ ضرور جمع کر لیا ہے - جو آئندہ جرگہ تک ان کے مخصوص اخراجات کا کفیل ہو سکے - بیان کیا جاتا ہے - کہ ایک سردار صاحب بہت ہی ہاتھ مل رہے ہیں - کیونکہ ان کی رشوت کا میزان تین ہزار روپے سے زیادہ بڑھ نہیں سکا - آپ اپنی غیر مستعدی کی بہت ہی شکایت کرتے ہیں - آپ نے ارادہ کر لیا ہے - کہ آئندہ جرگہ کے موقعہ پر آپ خاص طور پر اس میدان میں بڑھ چڑھنے کی کوشش فرماوینگے -

(نامہ نگار)

کربلا میں پرائمری سکول کا اجرا

پشین - اہالیان کربلا ایک عرصے سے اجرائے سکول کے خواہشمند تھے - چنانچہ وہ کئی مرتبہ متعلقہ حکام کو اس طرف توجہ دلا چکے تھے - مگر ان کی شنوائی نہ ہوتی تھی - اب معتبر طور پر معلوم ہوا ہے - کہ حکومت نے کربلا میں ایک پرائمری سکول جاری کرنے کی منظوری دیدی ہے - سکول فی الحال ... کے مہمان خانے میں لگا کریگا - اور بہت جلد ہی سکول کی عمارت بنوانے کی طرف توجہ دی جائیگی - لوگ سکول کے اجراء پر ایک بہت بڑی مسرت محسوس کر رہے ہیں - خیال کیا جاتا ہے - کہ گاؤں کے تقریباً سب لوگ اپنے بچوں کو سکول میں داخل کرینگے - اور اس طرح امید ہے کہ بہت تھوڑے ہی عرصے میں یہ سکول ... کے سکولوں ... میں بڑھ جائیگا - مگر ان تمام باتوں کا دارومدار مدرس کی ذاتی قابلیت - شرافت اور رسوخ پر ہوگا -

(نامہ نگار)

انسپکٹر مدارس قلات کی خود غرضیاں

مجھے یہ معلوم کر کے بہت افسوس ہوا ہے - کہ مسٹر عبدالعزیز انسپکٹر سکولز ریاست قلات نہایت تنگ نظر اور متعصب آدمی ہے - اسکو ملکیوں کی تعلیم اور ترقی سے کوئی ہمدردی نہیں - وہ جب سے اس عہدہ پر آیا ہے کسی ایک ملکی شخص کو بھی محکمہ تعلیم میں ملازمت نہیں ملی - البتہ چند بلوچ ملکیوں کی جو پہلے سے اس محکمہ میں ملازم رہے تھے - اور اپنے بھائیوں کی ترقی کا جذبہ اپنے دلوں میں رکھتے تھے - صرف اس بنا پر بے روزگار کیا جا رہا ہے - کہ کہیں وہ ملکی بچوں پر بیجا تشدد والوں کو ملازم کر سکے - مستونگ سکول میں تو آپکے خاندان نے اسطرح قبضہ کر لیا ہے - کہ ... اپنے دور میں رشتہ داروں کو سکول مکوڑ میں ملازمت دلانے کے ... سال بچے بھی شامل ہیں - انکی خود غرضی کم نہیں ہوئی - ... ایک ملکی مدرس اس سکول میں رہ گیا تھا - اور جسکے کام کا انسپکٹر صاحب نے اعتراف بھی کیا ہے - انکو بھی وہ دیکھ نہ سکا - اور تنخواہ ... ادا کی جگہ اپنے کسی عزیز کو لانے کی کوشش کر رہا ہے - حیرانی کی بات ہے - وزیر اعظم سکولوں کی طرف توجہ نہیں فرماتے -

کاہان میں ایک نائب تحصیلدار کا تقرر

کاہان - علاقہ مری پر انواہ ... تمندار ... نواب مرحوم کے یتیم اور نابالغ بچوں کی سرپرستی کے لئے حکومت کی طرف سے ایک نائب تحصیلدار کا تقرر عمل میں آنے والا ہے - جو بہت جلد کاہان پہنچ کر اپنے فرائض انجام دینا شروع کریگا -

(نامہ نگار)

ڈیرہ بگٹی کے ھندو پر نواب بگٹی کے بے پناہ مظالم

جیکب آباد - معتبر ذریعے سے معلوم ہوا ہے - کہ ... چاندی کے زیور ... گھر سے نواب کے ایک ... نوکر غلام ... نے چوری کی - اس کے حاکم کو تو سزا دی گئی ہے - مگر غلام چونکہ اصل چور ہے - اسلئے بچ گیا - کیونکہ وہ نواب صاحب ... رہا ہے - ... بیچارے ہندو مدرس کے ... اس کی جائیداد ... گیا ہے - اسکے گھر کی تلاشی لی گئی ہے - اور عورتوں ... اور ... چھین لئے گئے ہیں - اور یہ ظلم ... جائیداد کی تقسیم ...

(نامہ نگار)

کربلا میں چاند ماری

پشین: پچھلے دنوں پولیٹیکل ایجنٹ کوئٹہ پشین کربلا تشریف لائے ... اور یہاں

دیگر ممالک کی تازہ خبریں

فرانس، اطالیہ، جاپان، اور ہسپانیہ میں طوفان کی تباہ کاریاں

سینکڑوں آدمی موت کا شکار ہوگئے اور ہزاروں مکان منہدم ہوگئے

مختلف حصوں سے طوفان کی خبریں موصول ہو رہی ہیں۔ فرانس اور اطالیہ میں سات طوفان آچکے ہیں۔ جن میں بجلی سے کئی اموات واقع ہوئیں۔ ہسپانیہ میں فصل کو صدمہ نقصان پہنچا ہے۔ ۴۸ گھنٹے میں ۲ انچ برف باری ہوئی ہے۔ جاپان کی تازہ ترین خبر مظہر ہے کہ ۴ سو آدمی مرچکے ہیں۔ ۱۲۱ لاپتہ ہیں۔ ۲۴۹ مجروح ہوئے ہیں۔ سینکڑوں مکانات بہ گئے ہیں۔ اور ہزاروں زیر آب ہیں۔

(رائٹر)

بنارس جیل سے سرحدی گاندھی کی رہائی

مہاتما گاندھی کے نام پیغام

گزشتہ شب خان عبدالغفار خان کے بھتیجے اور قاضی عطاء اللہ خان وکیل مردان جنہیں ابھی بنارس سنٹرل جیل سے رہا کر دیا گیا، پشاور جاتے ہوئے لاہور سے گذرے ۔ ۱۹۳۲ء کے اوائل میں خان عبدالغفار خان کے ساتھ گرفتار کیا گیا تھا۔ اور انہیں بطور شاہی اسیران کے جیل میں رکھا گیا تھا۔ انہوں نے مہاتما گاندھی کو لکھا ہے کہ وہ مطمئن رہیں کہ وہ کانگرس کے اس طرح حامی اور مددگار رہیں گے۔ جس طرح آج تک رہے ہیں۔

جرمنی کے ایک سابق وزیر کو سزائے قید

ڈاکٹر گریک سمو جو لیتھمرغ کے سابق وزیر ہیں جنہوں نے صدر خاں ہنڈن برگ کے انتخاب میں کافی حصہ لیا تھا۔ ۲½ سال قید کی سزا کا حکم سنا دیا گیا ہے۔

غازی مصطفٰے کمال پاشا کی شادی کی افواہ

ایک ملک التجار یہودی لڑکی پر فریفتہ

تازہ عربی اخبار سے یہ دلچسپ خبر معلوم ہوئی کہ غازی مصطفٰے کمال پاشا اس عرصہ میں ایک مالدار یہودی لڑکی سے شادی کر رہے ہیں۔ جس کو باقاعدہ مسلمان بنایا جائیگا۔ یہ لڑکی جرمنی سے بھاگے ہوئے ایک یہودی تاجر کی لڑکی ہے۔ جس کے خاندان نے ہٹلر کے مظالم سے تنگ آکر ترکی میں پناہ لی ہے۔ پہلے جو خبر تھی کہ لطیفہ خانم سابق بیوی غازی سے پھر میل ہو جائیگا۔ غلط ہے۔ اور لطیفہ خانم نے اس کی تردید کی ہے۔

لطیفہ خانم سے جب ایک نمائندہ نے اس نئی خبر کی نسبت کہا اور خیالات دریافت کئے۔ تو جواب دیا کہ میں اب بھی غازی کمال پاشا خوش ہوں میں بھی اس کی خوشی میں خوش ہوں۔ لطیفہ خانم دوراہ ترجمہ کرنے کے ایک عظیم الشان کرے پر تصنیف و تالیف میں مشغول رہتی ہیں۔

یہ لڑکی کا نام سارہ ہے پچیس برس کی عمر ہے اور وہ ترکی کے ایک ملک التجار کی لڑکی ہے۔

ترکی حلقوں میں اس خبر پر مسرت کا اظہار نہیں ہو رہا کیونکہ لطیفہ خانم سے اب تک لوگوں کو گہری ہمدردی ہے۔ اور یہ خیال ہے کہ گو قانوناً نسخ نکاح ہوگیا ہے۔ مگر رجوع کی گنجائش باقی ہے۔

مکہ مسجد میں جلسہ میلاد النبی صلعم

حیدرآباد دکن۔ مکہ مسجد میں منجانب رعایا جلسہ میلاد النبی صلعم منعقد کیا گیا۔ ۵ بجے ۳ منٹ ... حضرت والاشان نواب ولی عہد بہادر و دیگر شہزادگان بلند اقبال مکہ مسجد ہوئے نماز عصر کے بعد حبیب الملک کی جماعت نے قصیدہ بردہ شریف پڑھا

اور الحاج مولانا سید محمد بادشاہ حسینی صاحب قادری صدر مجلس علماء دکن نے صحابہ کرام کے حالات اور ان کی باہمی محبت پر وعظ کیا بعد ختم وعظ قاری نورالدین صاحب سورۂ صف کی تلاوت کی تقریباً ۹ بجے والیٰ شاہانہ عمل میں آئی۔

رامپور کے پولیس افسروں کی برطرفی

تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ پر غور کے بعد کونسل کا فیصلہ

پبلسٹی افسر رامپور اطلاع دیتے ہیں کہ سٹیٹ کونسل نے رامپور میں گولی چلنے کے واقعہ کی تحقیقاتی رپورٹ کی سفارشات پر غور کرنے کے بعد فیصلہ صادر کیا ہے کہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کو جسے پنجاب سے عاریتاً لیا تھا۔ پنجاب واپس بھیج دیا جائے اور سرکل انسپکٹر کو ملازمت سے برطرف کر دیا جائے۔ کیونکہ انہوں نے اپنے فرائض انجام دینے میں کوتاہی کی اور ان کی جگہ ریاست کے پاس شدہ آدمی رکھے جائیں۔

لورالائی کے عجیب طوطے

لورالائی سے ایک دلچسپ واقعہ کی اطلاع موصول ہوئی ہے بیان کیا جاتا ہے کہ ایک شکاری جس کے ساتھ بندوق کے علاوہ شکاری کتے بھی تھے شکار کھیلتا ہوا لورالائی سے کئی میل کے فاصلے پر چلا گیا جب غروب ہوگیا اور اسے رات ...... بسر کرنی پڑی اس نے دامن کوہ میں بسر کر دیا۔ اور خدا کے بھروسے پر سو گیا۔ رات کے ... ... شروع کر دیا۔ شکاری چونک اٹھا۔ اور کیا دیکھتا ہے ... طوطوں کے غول کے غول ہیں جو اور ہر طوطے کتے کی جان لینے ... ... گھنٹے تک طوطوں سے جان بچائی ... راستہ عبور کر کے صبح لورالائی پہنچ گیا۔ ... ... خارش میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ اور خارش زدہ کتوں کو ہسپتال بھیج دیا گیا۔

(زمانہ)

Yousaf Aziz Magsi Chair

فلمستان ۔۔۔ کراچی

ہمارے سینما دیکھنے والے کی قلم سے

نیشنل ٹاکیز

مالتی مادھو کے کھیل نے کراچی کی پبلک کی تمام توجہات کو ۱۳ تاریخ سے اپنی طرف کھینچ رکھا ہے۔ سوراج کی رزمیہ محبت کی داستان پردۂ فلم پر جس خوبصورتی کے ساتھ دکھائی گئی ہے وہ اس تیار کرنے والی کمپنی کا حصہ ہے۔ اس ڈرامے کی عمدہ ایکٹنگ۔ دلکش اور رسیلے گانے۔ دلفریب ناچ اور عجیب و غریب سینریاں صرف دیکھنے سے ہی تعلق رکھتی ہیں۔ اگرچہ کھیل کو شروع ہوئے ہفتہ عشرہ ہو چکا ہے۔ مگر ہمیں ہاؤس کو بھرا ہوا دیکھ کر یقین ہوا کہ ابھی پبلک کی خواہش اس کھیل کو کچھ اور دن دیکھنے کی ہے۔

نیشنل ٹاکیز کراچی کی عظیم الشان پیشکش

نتیجہ ۱۷ جولائی سے شروع

مالتی مادھو

سوراج کی رزمیہ محبت کی بے نظیر داستان

جس میں ہندوستان کے مشہور ایکٹر اور ایکٹرس سردار اختر۔ زیب النسا۔ گلاب۔ اشرف خان۔ ایم کھلے۔ اور بالا صاحب کام کرتے ہیں۔

۲۸ جولائی سے شروع

رنجیت مومی ٹون فلم کمپنی کا تمام بولتا۔ گاتا۔ ناچتا اور مار دھاڑ سے بھرپور

بھولا شکار

جس میں ای بلیمورِیا۔ مس مہتاب۔ ڈگرزٹ۔ گوری اپنے اپنے کمالات دکھاتے ہیں

آنے والی فلمیں:-

آ رہی ہے		آ رہی ہے
ساگر فلم کمپنی کی تعلیم یافتہ بیوی جس میں موتی لال۔ ششی اور سبیتا دیوی کام کرتے ہیں	ساگر فلم کمپنی کی گھر لکشمی حسن کا غلام ۔ ستی ولی نسیا وغیرہ !! وغیرہ !!	مہاراشٹرا کی فلم کمپنی کی پر تھوی راج سنجوگتا

اصلاحی اور سبق آموز ہے۔ مگر پبلک کچھ زیادہ دلچسپی سے اس کو نہیں دیکھ رہی۔ جس دن ہمیں اس کھیل کو دیکھنے کا اتفاق ہوا سوائے جانے والے تماشائیوں کے باقی تماشائی بہت ہی چھدری تھیں۔ ہمارے نیٹ کلاس کے ساتھی تو اگلیوں پر بیٹھے جا سکتے تھے۔ معلوم ہوتا ہے کہ اس تھیٹر میں اتفاقیہ کے بروقت نہ پہنچنے سے پبلک کچھ برداشت خاطر ہو گئی ہے۔

موتی محل ٹاکیز

لعل یمن

یمن اندر پھر اس کا لعل یمسان الٰہ کس قدر دلفریب نام ہے۔ مگر وہ بولتے گھوڑے کے ڈھول سہانے۔ ہم بھی اس ناٹک کے گو تانوں اور عجیب و غریب بے ڈھنگے پن سے متاثر ہو کر جا پہنچے ہیں اپنے پیسوں کے جانے کا پورا علم اس وقت ہوا جب ہم ہال میں نصف گھنٹہ سے زیادہ بیٹھ سکے۔ اس کھیل کے حسن و قبیح کو دیکھنا وقت ضائع کرنے کے مترادف ہوگا۔

راما سینما

عراق کا چور۔ کراچی کی اس دائرہ میں یہ سینما پر کھیل دکھایا جا رہا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ کھیل خاصہ دلچسپ ہے۔

اسٹار سینما

لوبھی باپ یا کنیا دکری

بہترین اور نظارے دلچسپ ہیں۔ مگر اس ڈرامہ کا پلاٹ خاصہ ہے۔ اور کھیل بھی

امپیریل ٹاکیز

تخت سلیمانی یا طلسمی تلوار

عجیب و غریب ڈرامہ امپیریل ٹاکیز کی سٹیج پر دکھایا جا رہا ہے۔ پبلک کی بھیڑ اور اژدھام کی یہ کیفیت ہے کہ ٹکٹوں کو تین چار دن سے ٹکٹ ہی نہیں مل رہا ہے۔ ہمیں بھی اس کھیل کے دیکھنے کا اتفاق ہوا۔ سینما ہال میں بمشکل جگہ ملی۔ کھیل کے ایکٹر اور ایکٹرسیں ہندوستان کی دنیائے فلم کے بہترین سٹار ہیں۔ گانے اور ناچ نہیں پر لطف اور مزے کے ادا کرنے والے ہیں۔ ایکٹنگ

Yousaf Aziz Magsi Chair

نقیب کراچی

ہندوستان کی دراصل ملی زبان اردو ہے مگر تمام ہندوستان اپنی مجبوریوں کے پیش نظر اپنی اس سنہ ترقیہ میں سے ایک نہایت بلند پایہ آسان اور شیریں زبان کو اپنے تمام علاقوں میں نشر و اشاعت نہیں کر سکتا۔ پھر بھی اسکے فرزند کسی حد تک اس جدوجہد میں باقاعدہ سرگرمی سے کام لے رہے ہیں۔ آج تمام صوبہ سندھ میں اردو تقریباً مفقود ہے سندھ میں اردو زبان کا پہلا اخبار شاید البلوچ ہے پھر اسکے بعد اردو اخبار کافی تعداد میں شایع ہونے لگے۔ لیکن حال ہی میں ایک اخبار بنام گرامی نقیب زیر ادارت شیخ عبدالعزیز نکلا ہے۔ اور اسقدر محامد کا حامل ہے کہ تعریف نہیں ہو سکتی زبان صاف اور شستہ ہے۔ مضامین کا معیار عام سطح سے بلند ہے۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب اور کاغذ خوب ہے۔ باوجود ان تمام خوبیوں کے سالانہ چندہ صرف [illegible] روپیہ ہے۔ ہم سندھ کے مسلمانوں سے اس اخبار کی سرپرستی کے لئے درخواست کرتے ہیں۔

ترجمان بلوچ کراچی

ہمیں یہ سنکر بڑی خوشی ہوئی ہے۔ کہ زیر سرپرستی مولانا الحاج محمد عثمان بلوچ ایڈیٹر ہفتہ وار اخبار بنام ترجمان بلوچ زیر ادارت طباعت و اشاعت مولوی [illegible] بلوچ جاری کیا گیا ہے۔ ہم اپنے ہمعصر جریدہ کی کامیابی اور درازی عمر اعماق قلب سے چاہتے ہیں۔

سرور عالم

سرور عالم [illegible] کی مشہور انگریزی [illegible] کا بہترین اردو ترجمہ ہے۔ اسلام سے پہلے عرب کی حالت اور کفار کے [illegible] رسول مقبول صلعم کی سوانح حیات۔ بہترین پیرائے میں لکھی گئی ہیں کتاب کی لکھائی چھپائی اور کاغذ عمدہ قیمت [illegible] (دفتر [illegible] سے طلب کریں)

ہمارا سنسنی خیز مگسی نمبر

ستمبر میں شایع ہونیوالا ہے

ادارہ نے فیصلہ کیا ہے کہ ستمبر میں مگسی نمبر نکالے اور اسمیں علاقہ مگسی کے جغرافیائی اور تاریخی حالات پر ایک مختصر نظر ڈالتے ہوئے ذیل کے خونی واقعات پر ایک صحیح ترین اور مکمل ترین صورت میں بحث کرے۔

(۱) نواب محراب خان مگسی نے کسطرح سرداری حاصل کی؟ اور اپنے والد ماجد اور عم محترم کیساتھ کیا سلوک کیا؟

(۲) سردار مذکور نے اسقدر ایک شاندار [illegible] کسطرح جمع کیا؟ اور قوم اور گورنمنٹ کو کیسے لوٹ کرتا ہے؟

(۳) سردار مذکور اسلامی زکوٰۃ کو کس صفائی سے اپنی ذات پر کسطرح خرچ کرتا ہے؟ اور سخاوت و مہمانداری کے نام پر کسطرح گورنمنٹ، قوم، اور مسافروں کو دھوکہ دیا کرتا ہے؟

(۴) سردار مذکور نے ژیرہ مگسی کے شہریوں کو کس حد تک شہری آزادی دے رکھی ہے اسمبلی، میونسپلٹی، رائے دہندگی وغیرہ کے آزادانہ حقوق! توبہ توبہ!! ان کا نام لینا ایک ناقابل عفو گناہ ہوگا۔ بلکہ بحث اس کی جائیگی کہ شہریوں کو گانے بجانے، یا کپڑا پہننے، صاف وستھرا رہنے دیکھنے ورزش کرنے، بازار میں کھلا کر ہنسنے، دو چار آدمیوں کا بازار میں مل بیٹھنے، بازار میں سیر و تفریح کی نیت سے پھرنے وغیرہ وغیرہ تک کی بھی اجازت ہے یا نہیں؟

(۵) سردار مذکور کسطرح اپنی قوم کو الگ الگ کر کے پڑوسی قوموں کو ستاتا ہے؟ اور اس سے اسکی غرض کیا ہوتی ہے؟

(۶) سردار مذکور گورنمنٹ سے جن ذات پر ماہانہ چھ ہزار روپیہ لیتا ہے تو اس رقم کو کسطرح خرچ کرتا ہے؟

(۷) سردار مذکور نے اور سردار خیلوں میں کیوں جھڑپ ہوئی؟ اور اپنے کن چالوں سے تمام اپنے رشتہ دار سردار خیلوں کو تباہ و برباد کیا؟

(۸) سردار مذکور کو اپنے لخت جگر میر عبدالرحمن خان سے کیوں دشمنی ہے؟ اور کیوں اسکی بربادی کے درپے ہے؟

(۹) تیسیا شہسابی کون ہے؟ [illegible] اسکے کیا ہیں؟ سردار مذکور کے والد مرحوم کیساتھ ان کا کیا تعلق تھا؟ اور سردار مذکور کیا چاہتا ہے؟ اور کیوں چاہتا ہے؟ اس سلسلے میں جسقدر مظالم ان مظلوموں پر توڑا گیا ہے حتی المقدور اسکی ایک مجمل فہرست دیجاویگی۔

(۱۰) وڈیرہ سہیل خان زرقہ پیروزئی اور اسکا تمام خاندان کیوں معتوب ہے؟

(۱۱) مقدم نوبہ خان زرقہ اسداللہ کا تمام خاندان کیوں تختہ مشق ستم بنا ہوا ہے؟

(۱۲) [illegible] پیران کون کون تھے؟ کیوں اور کسطرح شہید کرائے گئے

(۱۳) [illegible] سکول ژیرہ مگسی میں کن اغراض کے ماتحت کھولا گیا اور اب اسکی کیا حالت ہے؟

(۱۴) سردار مذکور کے [illegible] اطوار اور ثروت جو نظر انداز نہیں کیے جا سکتے۔

(۱۵) سردار مذکور نے [illegible] کیا کرتا ہے؟

(۱۶) سردار مذکور نے اس بیسویں صدی [illegible] کسطرح کام لیتا ہے؟ [illegible] کو کس غیر مہذبانہ طور پر [illegible] دیتا ہے۔

(۱۷) فریادیوں کو اپنی [illegible] میں کیا کیا تکالیف پیش آتی ہیں؟

(۱۸) معمولی تقصیر پر کس قسم کی سخت سزا قصورواروں کے لئے تجویز کرتا ہے؟

اگرچہ ان امورات پر روشنی ڈالنے کے لئے کافی سے زیادہ مواد ہمارے پاس موجود ہے تاہم ان حضرات سے ضرور درخواست کرینگے جو ان معاملات کی نسبت واقفیت اور دلچسپی رکھتے ہوں کہ ہمارا ہاتھ بٹائیں تاکہ نواب محراب خان مگسی کو صحیح شکل میں حکومت اور دنیا کے سامنے پیش کیا جاسکے۔

Yousaf Aziz Magsi Chair

یادداشت مہاتما گاندھی کی جناب میں

بلوچستان بھی ہندوستان کا ایک صوبہ ہے لہٰذا آپ کو اور ہندوستان کی نمائندہ جماعت کانگرس کو اسے بھولنا نہ چاہیے۔ ہندوستان میں ہندو مسلم اور صوبجات کی تفریق ہے۔ لیکن صوبہ بلوچستان ان تمام غیر فطری [illegible] سے لوث نہیں۔ انگریزی سب سے پہلی اور سب سے بڑی جماعت [illegible] کے نمائندے مشترکہ طور پر بلا تعصب [illegible] ہیں بلوچستان کی حکومت نے ایسی سخت اور ظالمانہ بے پناہ اختیارات [illegible] تحریک کو بھی بلوچستان میں کو [illegible] نہیں کر سکتی۔ اسلئے تشدد کے چند واقعات بطور مشتے نمونہ از خروارے ذیل میں [illegible]

(۱) ہمارے قائد اعظم خان عبدالصمد خان اچکزئی [illegible] سال قید بامشقت اور علاوہ ازیں تین ہزار روپے ضمانت نیک چلنی [illegible] اسلئے دی کہ انہوں نے اہالیان کراچی کی درخواست پر بلوچستان کے متعلق ایک تقریر کی تھی [illegible] بیان کیا۔

(۲) ہمارے محترم رہنما میر عبدالعزیز خان کرد کو پانچ سال قید بامشقت اور علاوہ ازیں پانچ ہزار روپے ضمانت نیک چلنی کی اسلئے سزا دی کہ انہوں نے بلوچستان کے متعلق ایک دو اصلاحی مضامین ہندوستان کے اخبارات میں [illegible] بہت معتدل اور مدلل تھے۔

(۳) ہمارے مجاہد اعظم نواب محمد یوسف علی خان مگسی کو نوابی سے اسلئے معزول کیا کہ انہوں نے بلوچستان کانفرنس میں شرکت کی۔

(۴) [illegible] کے بڑے بھائی محمد حسن خان کو بارہ سال کی مستقل جلاوطنی سے اسلئے سزا دی کہ اسکا چھوٹا بھائی محمد حسین عنقا کراچی کے ایک ہفتہ وار معتدل پالیسی کے اخبار "بلوچستان جدید" میں کام کرتا ہے۔

وغیرہ وغیرہ

حکومت برطانیہ ہندوستان کے لئے نئی اصلاحات کا نفاذ کرنے والی ہے لیکن بلوچستان اب تک ابتدائی اصلاحات سے بھی محروم ہے۔ مثلاً

۱۔ تقریر و تحریر کی آزادی نہیں۔ جلسہ کرنے نہیں دیا جاتا۔ اخبار نکالنے کی اجازت نہیں دی جاتی۔

۲۔ میونسپلٹی اور لوکل بورڈ میں تک بھی عہدے نامزد [illegible] ہیں منتخب نہیں۔

لئے جاتے ہیں۔ انتخاب کا دستور نہیں۔

(۳) مقدمات بذریعہ عدالت و قانون فیصل نہیں ہوتے۔ بلکہ ایک ایسے جرگہ کو دے جاتے ہیں۔ جسکے ممبر نامزد ہوتے ہیں اور جسکی رہنمائی کے لئے کوئی چھپی ہوئی کتاب نہیں۔ بلکہ قوانین میروں کے دماغ میں محفوظ [illegible] ہیں جلد جلد بدلے جاتے ہیں مقدمہ کو اپنے ذاتی حرص و آز یا حکومت کے ایماء پر فیصلہ کرتے ہیں۔

[illegible] حکومت کا ایک آدمی بیک وقت پولیٹیکل افسر، جوڈیشل افسر، مال افسر، خارجی و داخلی امورات کے تمام کاموں کا مالک ہوتا ہے جسکی قسم کی اپیل کا کوئی مرتبہ نہیں۔ اپیل پر غور نہیں کیا جاتا۔ شہادت زبانی بھی لی نہیں جاتی۔

[illegible] علاقہ جب دورہ کرتا ہے تو سٹرک کی مرمت اور [illegible] کا کام [illegible] بیگار [illegible] جبراً لیا جاتا ہے۔

(۷) [illegible] کی سہولیات بمع [illegible] کے نقصان کے عین تیار ہونے پر حکومت [illegible] جاتے ہیں۔ زمینداروں سے مہمانوں کو دیگر خاطر و تواضع کے علاوہ گورنمنٹ کے [illegible] کسی جگہ سے کسی جگہ پہنچانا وغیرہ وغیرہ۔

[illegible] مالیہ سے جیسے ہیں جو کاشتکار [illegible] زمانے میں [illegible] زیادہ ہے۔

(۸) تعلیم جیسی چیز میں بھی [illegible] دخل نہیں۔

غرض اس بیسویں صدی میں اس نوعیت کی کوئی حکومت [illegible] ہم موجودہ صورت میں بلوچستان کی بودوباش یا عمل میں کوئی خاص تبدیلی نہیں چاہتے صرف مدنیت اور سیاست کے قانونی اور فطری حقوق چاہتے ہیں مثلاً۔

۱۔ تقریر و تحریر کی آزادی
۲۔ رہنماؤں کی رہائی
۳۔ میونسپلٹی اور لوکل بورڈ میں بھی آزاد انتخاب۔
۴۔ مقدمات کو کسی خاص قانون کے تحت فیصلہ یعنی جرگہ کے رواجی قوانین کو ایک کتاب کی صورت دینا اور ترمیم و تبدیل اور باقاعدہ اپیل کے۔ (تاکہ ہم پہنچانا)

محمد حسین عنقا   پیر بخش نسیم

خوبصورت بنو

اگر آپ خوبصورت بننے کے خواہشمند ہیں اور اپنے چہرہ کے بدنما داغ دھبے چھائیاں کیل مہاسے وغیرہ دور کرکے اپنا رنگت سیاہ جلد [illegible] کرنے کے بطرح صاف دودھ کی مانند سفید اور گلاب کے پھول سا [illegible] ہمارا تیار کردہ [illegible] خوشبودار [illegible] ایک ہی ہفتہ میں خوبصورت و حیرت انگیز تبدیلی محسوس ہوگی۔ قیمت فی شیشی صرف دو روپے علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ

منیجر پرامونٹ کیمیکل ورکس میوروڈ لاہور نمبر ۵

تجارتی دنیا میں انقلاب پیدا کرنے والا

اخبار مارکیٹ گزٹ کراچی کو نمونہ مفت منگا کر ملاحظہ فرماویں۔ جو تجارت پیشہ اصحاب کیواسطے مفید [illegible] ہے ہر ہفتہ مارکیٹ کی رپورٹ دیتا ہے۔

منیجر
مارکیٹ گزٹ کراچی

پوشیدہ خزانہ نکل رہا ہے

[illegible] حکیم مسیح الملک [illegible] کی مجرب [illegible] ہر قسم کی [illegible] کمزوری [illegible] جریان [illegible] ہر قسم کی جنسی [illegible] کمزوری [illegible] قیمت [illegible] محصول [illegible]

حب [illegible] طلاء [illegible]

[illegible]

منیجر دوا خانہ مجربات مسیحی نخاس لکھنؤ

سیٹھ حاجی عبداللہ ہارون اسمبلی کے رواں اجلاس میں بلوچستان کے متعلق ذیل کے سوالات کرینگے

(۱) کیا حکومت مہربانی کرکے تبلائیگی کہ:-

(الف) کیا یہ حقیقت ہے کہ خان عبدالصمد خان اچکزئی آف بلوچستان کو جیکب آباد اور کراچی کی تقاریر کے سلسلے میں زیر دفعہ ۱۲۴ الف تعزیرات ہند مقدمہ چلا کر تین سال قید با مشقت اور تین ہزار روپے ضمانت کی سزا دی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ حقیقت ہے کہ اجتماعی جرگہ نے ان کو بے گناہ گردانتے ہوئے کسی قسم کی سزا دینی چاہئے۔ مگر پولیٹیکل ایجنٹ کوئٹہ پشین نے ان کو سزا دینے کے لئے مجبور کیا۔

(۲) کیا یہ حقیقت ہے۔ کہ جرگہ نے ان کو تین سال قید محض کی سزا دے کر ان کو تمام سہولیات بہم پہنچانے کی سفارش کی۔ جو ہندوستان کے سیاسی لیڈروں کو دی جاتی ہیں۔ مگر حکومت نے قید محض کو قید با مشقت میں تبدیل کرکے ان کو تمام جائز سہولیات سے محروم کر دیا۔ اور اب وہ سیاسی قیدیوں سے بالکل مختلف ایک با مشقت قید کی سزا بھگت رہے ہیں۔

(۳) کیا یہ حقیقت ہے کہ میر عبدالعزیز خان کرد آف بلوچستان کو وہاں کے جرگہ نے صرف بلوچستان کے متعلق پنجاب پریس میں چند اصلاحی مضامین لکھنے کی پاداش میں پانچ سال قید با مشقت اور پانچ ہزار روپے ضمانت کی سزا دی۔ اور پولیٹیکل ایجنٹ نے اس فیصلے کو منظور کر لیا۔

(۴) کیا یہ حقیقت ہے۔ کہ بلوچستان کے حکام اخبار بین بلوچستانی نوجوانوں کی نقل و حرکت کی خاص طور پر نگہداشت کرتے ہیں۔ اور ان کو اپنے قومی اخبارات کے پڑھنے پر کڑی دارو گیر سختی کے ساتھ روکتے ہیں۔

(۵) کیا یہ حقیقت ہے۔ کہ آیا وہ عبدالقدوس خان اچکزئی اور میر بخش بلوچ کو کوئٹہ سے اخبارات جاری کرنے کے لئے اجازت دینے پر آمادہ ہے؟ اگر وہ حکومت کو یہ تلقین دلا دیں۔ کہ ان کے اخبارات کی پالیسی معتدل اور لب و لہجہ بہت ہی نرم ہوگا۔

(۶) کیا یہ حقیقت ہے کہ سر [illegible] عبدالعزیز خان کرد کے وہ مضامین جنکی پاداش میں ان کو ایسی سخت سزا دی گئی ہے جو پنجاب کے اخبارات میں شائع ہوئے

ان اخبارات کے پبلشروں اور ایڈیٹروں پر کسی قسم کے مقدمات نہیں چلائے گئے۔

(۷) کیا یہ حقیقت ہے۔ کہ خان عبدالصمد خان اچکزئی پر مقدمہ سرائے تقاریر کے سلسلے میں چلا گیا۔ جو در اصل انہوں نے سندھ میں کی تھیں۔

(۸) کیا حکومت بلوچستان کے تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کرنے کے لئے تیار ہے؟ اگر نہیں۔ تو کیوں نہیں؟ جبکہ وہ کانگریس کے ساتھ ایک قسم کا سمجھوتہ کر چکی ہے اور ہندوستان کے تمام سیاسی قیدی رہا کئے جا رہے ہیں۔

(۹) کیا حکومت مہربانی کرکے تبلائیگی۔ کہ آیا کبھی اس نے بلوچستان کو ابتدائی اصلاحات از قسم تقریر و تحریر کی آزادی۔ تعلیم، میونسپلٹی۔ لوکل بورڈ جوڈیشل خود اختیاری حکومت دینے کے مسئلے پر غور کیا ہے؟ اگر کیا ہے تو کس نتیجے پر پہنچی ہے؟

(۱۰) کیا حکومت مہربانی کرکے تبلائیگی۔ کہ بلوچستان کے ان نوجوانوں کے ساتھ اپنے ملک میں واپس جانے پر کیا سلوک روا رکھا جائیگا۔ جو وہاں تقریر و تحریر کی آزادی نہ پاکر [illegible] میں اپنی تکالیف تحریری طور پر حکومت انگریزی تک نہ پہنچانے کے لئے باہر نکلے تھے۔

(۱۱) کیا حکومت مہربانی کرکے تبلائیگی کہ آیا وہ سیٹھ [illegible] البلوچ ایڈیٹر ”بلوچستان جدید“ کراچی کے شائع کردہ اخبار کو بلوچستان میں [illegible] کے لئے اجازت دینے پر آمادہ ہے؟

(۱۲) اگر سوال ۱۱ کا جواب نفی میں ہے۔ تو کیا حکومت مہربانی کرکے تبلائیگی کہ آیا وہ بلوچستانی پبلک کو اخبارات کو انڈین پریس ایکٹ کے مطابق چلنے دیگی؟ یا ان کی راہ میں کسی قسم کا دخل یا رکاوٹ پیدا کی جائیگی۔

بلوچستان میں حکومت کو اصلاحات نافذ کرنی پڑینگی۔

”بلوچستانی میرے سرحدی بھائی ہیں ان کی مصیبتوں کا مجھے پورا پورا احساس ہے“

شاردا منڈ کراچی میں مہاتما گاندھی سے ہماری ملاقات۔

بیسویں صدی کے عظیم الشان انسان مہاتما گاندھی بھارت کے جاں نثار فرزند نے دوران ملاقات میں بلوچستان والوں کی مصیبتیں سننے کے بعد فرمایا کہ سرحدی لوگوں پر مجھے پورا پورا اعتماد ہے۔ وہ بلاشبہ ایماندار اور شجاع ہیں۔ بلوچستانی بھی میرے سرحدی بھائی ہیں۔ میں کبھی ان کی تکلیفوں سے غافل نہیں رہونگا۔

مجھے ان کی مصیبتوں کا پورا پورا احساس ہے۔ آزادی ہر قوم کا پیدائشی حق ہے۔ جسطرح ایک خاص وقت کے بعد دنیا کی کوئی طاقت بھی کسی قوم کو غلام رکھنے میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح وقت آئیگا۔ کہ حکومت بلوچستان میں اصلاحات نافذ کرنے پر مجبور ہو جائیگی۔ میں آزادیٔ وطن کی خاطر عدم تشدد کی جنگ لڑ رہا ہوں۔ میری خواہش ہے کہ ہر وطن کے ہر فرزند کو اسمیں پورا پورا حصہ لینا چاہئے۔

آخیر پر آپ نے فرمایا کہ میں ہریجن پروگرام کے خاتمہ پر سب سے پہلے بلوچستان کے مظلوم رہنماؤں کی رہائی اور بلوچستان کو اصلاحات ملنے کے مسئلے پر غور کرونگا۔

خوبصورت لڑکی ہنستی کیوں ہے

اسلئے کہ آپکا چہرہ مہاسوں اور مہاسوں سے بھدا بد صورت معلوم ہوتا ہے

پری جمال صابن رجسٹرڈ: استعمال کریں جس کی جاگ اور خوشبو [illegible]

چہرے کی چھائیاں اور چہرے کی سیاہی چند روز میں دور کرکے چہرہ گلاب کی پتی کی مانند سرخ و سفید اور ریشم کی طرح ملائم ہو جاتا ہے [illegible]

[illegible]

پیرس پوڈر [illegible]

”بلوچستان جدید“ میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

Yousaf Aziz Magsi Chair

موسم شروع ہو گیا۔ خون صاف کرنے کی دوا یعنی عشبہ

سارساپریلا

[illegible]

ملنے کا پتہ۔ منیجر سول ٹریڈنگ کمپنی سنت نگر لاہور

امپیریل ٹاکیز

[illegible]

عجیبوں کی زبردست ٹاکی فلم

سیف سلیمانی

عرف

طلسمی [illegible]

[illegible]

Yousaf Aziz Magsi Chair

بخدمت جناب میر عبدالعزیز خان [illegible]
[illegible] بلوچستان
Quetta Baluchistan

269

رجسٹرڈ نمبر ایس ۵۲۳

ضمیمہ بلوچستانِ جدید

کراچی ۲۸ جولائی سنہ ۱۹۳۴ء

"بلوچستان جدید" کے نام ایک ہزار روپیہ ضمانت داخل کرنے کا پیغام فنا

بلوچستانیوں کی آخری آواز کو موت کی گہری نیند سلانے کی کوشش

بلوچستان کے غیور فرزندوں کی قومی غیرت اور اسلامی حمیت کا امتحان

اس بیسویں صدی میں بدنصیب اور مظلوم بلوچستان کو جس ذلت کی زندگی گزارنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔ اس پر افسوس کرنے کا اب وقت نہیں۔ حکومت کی اس [illegible] روش کا صرف اس سے ہی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ [illegible] تباہ حال اور صوبے منزلیں آگے ہو چکے [illegible] بلوچستانیوں کی درد بھری [illegible] گوارا نہیں کرتی۔ اس وقت جبکہ ہندوستان آئندہ ملنے والی اصلاحات کا بے تابی کے ساتھ انتظار کر رہا ہے۔ بدنصیب بلوچستان ابتدائی اصلاحات تک سے محروم ہے۔

چنانچہ حکومت نے بغیر کسی وارننگ۔ تنبیہ۔ ہدایت کے [illegible] اور بغیر [illegible] بلوچستان کی آخری فریاد "بلوچستان جدید" سے ایک ہزار روپے کی ضمانت طلب کر کے [illegible] وہ اپنی مستقل اور [illegible] بحث کی محتاج ہے۔ گو بظاہر حکومت کے ضمانت طلبی کا [illegible] بلوچستان جدید کے لئے پیغام موت ہے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ حقیقت سے بے خبر ہے۔

اب جبکہ وہ بلوچستان کے ان غیور بیٹوں اور [illegible] کی قومی غیرت اور اسلامی حمیت کو آزمانے پر اتر آیا ہے جنکے زریں کارنامے [illegible] سے بڑی طاقت بھی نہیں مٹا سکی۔ تو یقیناً بلوچستان کے وہ مخلص اور وفادار فرزند [illegible] کی خاطر [illegible] کے بے پناہ جذبات سے کھیلنے کے لئے آمادہ ہو جائیں گے۔

بلوچستان جدید [illegible] ملک و قوم کے سامنے ہیں۔ اگر ملک اور قوم کے وہ فرزند جو [illegible] مظلوم [illegible] اس وقت تک حکومت کے کانوں میں گونجتی رہیں تا وقتیکہ وہ ان کے مطالبات کو تسلیم کرنے کے لئے مجبور نہ ہو جائے۔ تو انہیں آگے بڑھکر اپنی زندگی کا ثبوت دینا چاہیے۔ [illegible]

[illegible]

بلوچستان جدید کا نوحہ زار

عادہ [illegible] آج | کرتا ہے بلوچستان جدید آج
بلوچستان کے [illegible] سردار | سنئیں آزاد ہونے کی نوید آج
یہ ظالم ہوتے ہیں اک دوسرے سے | [illegible] سب منائیں ملکے عید آج
حق و باطل ہوئے ہیں پھر مقابل | ہے [illegible] معرکہ شایان دید آج
نہیں دیتا ہے بسنے کو کہیں بھی | [illegible] آج
رہو غافل نہ تم اے حق پرستو | بجھا چاہے ہے پھر باطل [illegible] آج
کرو شجاع بلوچستانیوں سے | اعانت کی گذارش [illegible] آج
جریدہ کو ہے خدمت کی ضرورت | بڑھائیں ہاں اگر اسکے مرید آج

ہے کوئی گر بلوچستان میں ایسا؟
کرے ناموس قومی کو خرید آج

[illegible] پرنٹر پبلشر نے [illegible] پریس [illegible] کراچی سے چھپوا کر دفتر بلوچستان جدید [illegible] کراچی سے شائع کیا۔

کے ساتھ ساتھ انکی قوت صبر و استقلال اور طاقت ایثار و قربانی کو بھی آزمایا جائے
پس ہم بجائے افسوس کھانے اور مایوس ہونے کے نہایت خوش ہیں اور تمام قوم کو بھی ایسی
بیدادی کے موذی مرض سے محفوظ رہنے کی درخواست کرتے ہوئے انکی خدمت میں
عرض کرتے ہیں۔ کہ خان عبدالصمد خان اچکزئی اور میر عبدالعزیز خان کرد کے یوں
نذر زندان کئے جانے کو کامیابی کے لئے نیک فال تصور کریں۔ وہ دماغ جو جرگہ کی
مرکزی مسئلہ کو اپنا اوڑھنا اور بچھونا کئے ہوئے تھے۔ اصلاحات کے سیاسی
جال کو توڑنے پر کیا خیال کئے ہوئے تھے آج ان داخلوں میں [illegible] سوال
[illegible] اصلاحات کی خواہش [illegible]
[illegible]

کہ خون صد ہزار انجم سے ہوتی ہے سحر پیدا

پرچہ ۱۶ اپریل کا شذرہ ادارہ

لورالائی کے سپیشل جرگہ نے مجاہد بلوچستان خان عبدالصمد خان اچکزئی کو تین سال سزا دیدی

بلوچستان کے رسوائے عالم اور ستاوکن جرگہ کی رسوائیوں اور تباہ کاریوں
کو کب تک ختم کیا جائے۔ اس کے ستاوکن فیصلوں نے بلوچستان کے طول و عرض میں ایک
خلاف غم و غصہ کی ایک لہر دوڑا دی ہے۔ جنہیں بلوچستان میر عبدالعزیز خان کرد کی مظلومیت
کی داستان ابھی ختم نہیں ہونے پائی تھی۔ کہ اس نے خان اچکزئی کو تین سال کی سزا
دیکر دنیا کے سامنے اپنی بربریت کی ایک اور نظیر [illegible] پیش کر دی۔
اور بلوچستان کے آسمان کے تازہ زخموں پر نمک پاشی کی۔

وہ دو کا عرصہ ہوا۔ خان صاحب موصوف کو اصلاحات [illegible] کے جرم میں گرفتار
کرکے جیکب آباد کراچی کی تقاریر کے سلسلے میں پشین کی عدالت میں ان کے خلاف زیر دفعہ
۵۰ فوجداری [illegible] ایکٹ مقدمہ چلایا جا رہا تھا۔ جسے بعد میں مجسٹریٹ نے نامعلوم
وجوہات کے پیش نظر [illegible] منتقل کر دیا۔

بڑی تعجب کا مقام ہے کہ مقدمہ تو پشین کی عدالت میں دائر کیا گیا۔ جسے
[illegible]
[illegible]

اور فیصلہ دینے کا حق نہیں پہنچتا۔ کیونکہ جرگہ کے دائرہ میں وہ مقدمات پیش ہوتے
ہیں جو یا تو رسم و رواج کے متعلق ہوں۔ یا قبائلی نزاع کی صورت لئے ہوئے
ہوں۔ خان صاحب موصوف کے مقدمہ میں اس قسم کی کوئی بات نہیں۔ وہ باقاعدہ
ایک قانونی مقدمہ تھا۔ جسکا فیصلہ مجسٹریٹ کو ہی کرنا چاہئے تھا۔ کیونکہ ہر صورت
یہ جرم جرگہ کا [illegible] نہیں [illegible] دفعہ ۵۰ فوجداری [illegible] ایکٹ اور دفعہ
۱۳۰ تعزیرات ہند [illegible] کے نام ہیں۔ تو وہ انکی خلاف ورزی کرنے والے
کو سزا دینے کے لئے کیونکر مجاز ہو سکتے ہیں۔ غیر [illegible] ایک قسم کا معمہ ہے۔ جسے گورنمنٹ
[illegible] حل کرکے دنیا کو دکھا دیجئے۔

ہر حالت ہم صرف اس قدر بتلانے چاہتے ہیں کہ خان صاحب موصوف
کا مقدمہ پشین کے نام نہاد جرگہ کے سپرد ہوا جس نے انکو تین سال سزا [illegible] بلوچستان
[illegible]
[illegible]

ایجنسی۔ اور دنیا والوں کو یقین ہو جائیگا۔ کہ جرگہ اس قسم کی آڑ ہے جسکے پردے
میں حکومت جو چاہتی ہے کرتی ہے۔

ہمیں جرگہ کی تفصیل اور جزئیات موصول ہو چکی ہیں جنہیں ہم کسی اور صحبت
کے لئے اٹھائے رکھتے ہیں۔ البتہ ایک بات بطور خاص قابل ذکر ہے۔ وہ یہ کہ
پولیٹیکل ایجنٹ کا [illegible] مقدمہ [illegible] پوری انصاف پر مبنی تھا۔ اگر ممبران جرگہ ایک
عین مطابق مقدمہ کی تحقیقات کرتے تو خان صاحب موصوف کا بری ہو جانا
یقینی تھا۔ مگر انہوں نے [illegible] اور دباؤ ڈالنے سے جنکی خان صاحب سے
ذاتی عداوت تھی۔ انہیں [illegible] سزا دیدی۔ ہم آخری فیصلہ کا انتظار کر رہے
ہیں جسکے بعد ایک ایک بات کو وضاحت کے ساتھ بیان کرکے حکومت پر واضح
کر دینگے۔ کہ کس طرح حکومت کے عمال اور ممبران جرگہ ذاتی خصومتوں اور غرض
مندیوں کے پیش نظر [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
اپنی عزیز اور قیمتی عمریں ختم کرنے پر مجبور کئے جائینگے۔ جو برطانیہ کے
انصاف پر ایک بدنما داغ ہوگا۔

تجارتی دنیا میں انقلاب پیدا کرنے والا

اخبار مارکیٹ گزٹ کراچی کا نمونہ مفت
منگا کر ملاحظہ فرمائیں جو تجارت پیشہ اصحاب
کیواسطے بیحد مفید ہے اور ہر ہفتہ مارکیٹ
کی رپورٹ دیتا ہے۔

مینیجر
مارکیٹ گزٹ کراچی

Yousaf Aziz Magsi Chair

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ضمیمہ بلوچستان جدید

۲۸ جولائی سنہ ۱۹۳۲ء

ایک ہزار روپے کی ضمانت کا مطالبہ

[illegible] کی طرف سے شمارہ ۸ اپریل کے مقالہ افتتاحیہ اور ۱۲ اپریل کے شذرہ [illegible] کو قابل گرفت بتلاتے ہوئے ۲۷ جولائی تک ایک ہزار روپے کی ضمانت داخل [illegible] ۲۵ جولائی کو ملا ہے۔

مضامین زیر گرفت پر [illegible] کرنا وقت [illegible] ان مضامین [illegible] ہندوستان کے [illegible] ہندو مسلم [illegible] کرتے ہیں [illegible] اتحاد [illegible] کا [illegible] بلوچستان [illegible] کی [illegible] ہندوستان [illegible] اور حکومت کو [illegible] کی تکلیف بھی نہ ہو [illegible] ظاہر ہے کہ مقالہ اول ایک عام موضوع پر ہے۔ اور جب بھی حکومت کا ذکر آیا ہے تو احترام [illegible] نظر رکھا گیا ہے [illegible] کا حال ہے۔

(مدیر)

کی اشاعت کے دو مضامین سیکشن (۴) ب سیکشن (۱) انڈین پریس ایکٹ (ہنگامی اختیارات) ایکٹ ۱۹۳۱ء کی زد میں آنے والے نوعیت کے ہیں جن کی تفصیل نوٹس کے خانہ میں درج ہے۔

اسلئے آپ پیر بخش ولد خدا بخش بلوچ کو اخبار کے پرنٹر اور پبلشر ہونے کی حیثیت سے حکم دیا جاتا ہے کہ وہ سب سیکشن ۲ سیکشن ۳ ایکٹ ۱۹۳۱ء کے مطابق ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کراچی کے پاس ۲۷ جولائی ۱۹۳۲ء سے پہلے پہلے ایک ہزار روپے کی ضمانت داخل کرو۔

الفاظ کی تفصیلات

حسب ذیل الفاظ سیکشن ۴ (۱) انڈین پریس ایکٹ (ہنگامی اختیارات) ۱۹۳۱ء کی زد میں آتے ہیں۔

پرچہ ۸ اپریل کا مقالہ افتتاحیہ

حصول اصلاحات کیلئے ایثار و قربانی ضروری ہے

بلوچستان پر گر کوہ غم تو ٹوٹا تو کیا غم ہے
کہ خون صد ہزار انجم سے ہوتی ہے سحر پیدا

قوانین قدرت کی رفتار جاریہ کی رو سے ایک قوم کے لئے جب ایک ایسا دور [illegible] اپنے قومی وجود کو نئے قالب میں ڈھالنا مقصود ہوتا ہے تو ضرور نہیں [illegible] ساری قوم کی قوم [illegible] اس احساس فطرت کو محسوس کر کے ابتدا [illegible] ہی [illegible] اسیر [illegible] بھی ہوتا آیا ہے [illegible] اس قوم میں سے ہی چند صاحب دل و دماغ کی شخصیتیں [illegible] اور صحیح [illegible] الہام فطرت کو محسوس کر لیتے اس میں [illegible] قوم کی قوم [illegible] ہوتی ہے۔ [illegible]

شفق اور ہمدرد و غمگسار [illegible] اور [illegible] سے [illegible] کر بیٹھے ہیں [illegible] فطرت شناس [illegible] ایثار و قربانی کے ہتھیاروں سے مسلح ہو کر قوم کو "دعوت آزادی" دیتے ہیں۔

تاریخ گواہ ہے کہ ہمارا برادر خود غرض استعماری طاقتوں نے [illegible] کو انواع و اقسام کی تکالیف پہنچائے ہیں [illegible] جلانے۔ پھانسیوں کے تختے اور [illegible] سے [illegible] پیغام [illegible] اور آزادی [illegible] قوم کی [illegible] اور اسلامی روح موجود ہے اب [illegible] انہی شجاعت اور استقلال [illegible] دکھا اور سنا چکی ہے۔ اصلاحات کا [illegible] ہے۔

[illegible] حکومت سے جو اصلاحات مانگتے [illegible] کا [illegible] نظریہ تشدد کو اختیار کر رہی ہے [illegible] بلوچستان کے [illegible] بلوچ اور براہوی کو [illegible] کچھ بولنے کچھ سننے سمجھنے سے محروم ہوں۔

دوسری طرف سے [illegible] قدرت کی رو سے کروٹ [illegible] مظلوم قوم کے جانباز رہنما خان عبدالصمد خان اچکزئی اور میر عبدالعزیز خان کرد [illegible] ایمان اور مستحکم جرأت کے ساتھ مصیبت صبر و استقلال کے ساتھ جھیل رہے ہیں۔

ہم چاہتے ہیں کہ [illegible] حکومت [illegible] آیا ہے اپنی پوری طاقت پر ہے [illegible] قوم کے اندر [illegible] کر چکی ہے اور [illegible] کی چمک نکل چکی ہے [illegible] کچھ اور کرتی نہیں۔

[illegible] حکومت حاصل کرتی رہی ہے۔ [illegible] ہے [illegible] آزادی [illegible] قوم [illegible] سے [illegible] رہتی ہے [illegible] نظری حق کو مطالبہ [illegible] صداقت کا [illegible] ظاہر ہو جائے [illegible] قوم [illegible] اور [illegible] کی [illegible] ہمدردی [illegible] ہے۔

حکومت بمبئی کا نوٹس

بنام پیر بخش ولد خدا بخش بلوچ پبلشر بلوچستان جدید کراچی

تو پیر بخش خدا بخش بلوچ نے ۹ فروری ۱۹۳۲ء [illegible] ڈسٹرکٹ [illegible] کراچی کے [illegible] پریس اور [illegible] ایکٹ ۱۸۶۷ء [illegible] بلوچستان جدید [illegible] پرنٹر اور پبلشر ہونے کا اعلان کیا تھا۔

گورنر اجلاس نے اس کا [illegible] کی اخبار ۸ اور ۱۲ اپریل ۱۹۳۲ء

Yousaf Aziz Magsi Chair

بقایا صفحہ ۲

کو بندوبست کریں۔ چاہے ان کو در دست ایک ہی کیوں نہ انگلی پڑے
اور ایسا تب ممکن ہو سکتا ہے کہ مادر وطن کا غیور فرزند عملاً امداد دینے اور امداد دینے کے لئے آمادہ ہو جائے
... جو مجھ ہی سے ... ہے ۔
ہمیں اپنے ملک و قوم کی قومی غیرت اور اسلامی محبت سے پوری توقع ہے کہ عام ...
... اگر صرف ہمارے رفقا اور معاونین ہی تھوڑی تھوڑی سی قربانی کرنے کے لئے تیار
ہو جائیں تو صرف ضمانت داخل کر کے بلوچستان جدید کو دوبارہ زندہ کیا جا سکتا ہے
... اسلامی شجاعت ...
خون اپنے پورے جوش کے ساتھ ... رہا ہے اگر خدا نخواستہ بلوچستان کے لوگ صرف
اس ایک ہزار ... پریشان ... ہے ۔
[illegible]
... رکاوٹوں اور آزمائشوں کے پیش نظر ...
مقدس مذہب۔ پاک وطن اور عزیز قوم سے ذرہ بھر بھی ہمدردی ...
مقدس ناموسوں پر ایک بال کی امداد کے لئے ...
کروڑوں لاکھ بال چارے سے ... زیادہ ہے ۔
لہٰذا وطن کے ... بلوچستان جدید ...
... قوم پر احسان عظیم فرمائیں۔

موسم شروع ہو گیا ہے خون صاف کرنیکی دوا یعنی ...

سارساپریلا

[illegible]

ملنے کا پتہ منیجر وی سن ٹریڈنگ کمپنی سنت نگر لاہور